سورج مکھی اگاؤ، منافع کماؤ

تحریر وترتیب: آغا جہاں زیب

ہمارے ملک میں خوردنی تیل خوراک کا اہم حصہ ہے۔ہم اپنی ملکی ضروریات کا صرف 20 فیصد خوردنی تیل پیدا کر رہے ہیں اور باقی 80 فیصد درآمد کرنا پڑتا ہے۔جس پر کثیر زر مبادلہ خرچ ہوتا ہے۔آبادی میں مسلسل اضافہ کی وجہ سے خوردنی تیل کی درآمد میں ہر سال بتدریج اضافہ ہو رہا ہے اس لئے وقت کی ضرورت ہے کہ تیلدار فصلات کی کاشت کو فروغ دیا جائے تاکہ درآمد پر انحصار کم سے کم ہو۔سورج مکھی کا شمار اہم خوردنی تیلدار اجناس میں ہوتا ہے۔اس فصل کا دورانیہ تقریباً 100 سے 110 دن ہوتا ہے اور کم مدت کی فصل ہونے کی وجہ سے اسے بڑی فصلوں کے درمیانی عرصہ میں بآسانی کاشت کیا جاسکتا ہے۔حکومت سورج مکھی کی کاشت کے رجحان میں اضافہ کے لیے مربوط کوششیں کررہی ہے۔حکومت پنجاب رجسٹرڈ کاشتکاروں کو سورج مکھی کی فصل پر 5 ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی دے رہی ہے۔رجسٹرڈ کاشتکاروں کو سورج مکھی کی کاشت کے لیے 10 ایکڑ تک سبسڈی فراہم کی جائے گی۔کاشتکار سورج مکھی کی بوری سے ملنے والے واؤچر کا نمبر اپنے شناختی کارڈ کے ہمراہ 8070 پر بھیجیں گے اور تصدیقی SMS موصول ہونے پر قریبی موبائل شاپ سے فوری 1 ہزار روپے حاصل کرسکیں گے۔بقایا رقم فصل کی کٹائی پر موصول ہونے والے SMS کی بنیاد پر حاصل کریں۔ حکومت کی طرف سے کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے کیے جانے والے یہ اقدام اس لیے ہیں کہ اس طرح نہ صرف کسان خوشحال ہوگا بلکہ کثیر زرمبادلہ کے حصول سے ملکی معیشت بھی مستحکم ہوگی۔اس کے علاوہ حکومت سورج مکھی کی -/2500 روپے فی من فروخت میں کمی بیشی کو مدنظر رکھتے ہوئے کاشتکار کی مالی معاونت بھی کرے گی۔کاشتکار حضرات اگر ربیع (خصوصاً گندم) یا خریف کی فصلیں کسی وجہ سے وقت پر کاشت نہ کرسکیں تو ایسی صورت میں سورج مکھی کاشت کرکے بھی خاطر خواہ آمدنی حاصل کرسکتے ہیں۔بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لئے بہت موزوں ہے۔سیم زدہ اور بہت ریتلی زمین اس کے لئے موزوں نہیں ہے۔زمین کی تیاری کے لئے راجہ ہل یا ڈسک ہل پوری گہرائی تک چلائیں تاکہ پودوں کی جڑیں گہرائی تک جاسکیں۔دھان والے کھیتوں میں یہ اور بھی زیادہ ضروری ہے کیونکہ ایسی زمینوں میں سخت تہہ پائی جاتی ہے جس کو گہرا ہل چلا کر ہی ختم کیا جاسکتا ہے۔کھیت کا ہموار ہونا بھی ضروری ہے۔سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے صحیح وقت پر اس کی کاشت انتہائی ضروری ہے۔تاخیر سے کاشت کرنے کی صورت میں نہ صرف اِس کی پیداوار میں کمی آجاتی ہے بلکہ اِس سے تیل بھی کم حاصل ہوتا ہے۔بارانی علاقوں میں اس کی کاشت کا انحصار زیادہ تر بارشوں کے پھیلاؤ پر ہوتا ہے۔سورج مکھی کی فصل سال میں دومرتبہ کاشت کی جاسکتی ہے۔ایک موسم بہار میں اور دوسری موسم خزاں میں۔پنجاب کے مختلف علاقوں میں سورج مکھی کا وقت کاشت برائے موسم بہار کچھ یوں ہے۔بہاولپور، رحیم یار خان، خانیوال، ملتان، وہاڑی، بہاولنگر یکم جنوری تا 31 جنوری، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان، لیہ، لودھراں، راجن پور اور بھکر 10 جنوری تا 10 فروری، میانوالی، سرگودھا، خوشاب، جھنگ، ساہیوال، اوکاڑہ، فیصل آباد، سیالکوٹ، گوجرانوالہ، لاہور، منڈی بہاؤ الدین، قصور، شیخوپورہ، ننکانہ صاحب اور نارووال، اٹک، راولپنڈی، گجرات اور چکوال 25 جنوری تا آخر فروری ہے۔سورج مکھی کی مختلف بیماریاں پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں۔اس لئے کاشتکاروں کو چاہیے کہ ان بیماریوں پر قابو پانے کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندکش زہر لگانے کے بعد بوائی کی جائے۔سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل کا قطاروں میں کاشت کرنا بے حد ضروری ہے۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ سوا دو تا اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ آبپاش علاقوں میں 9 انچ اور بارانی علاقوں میں 12 انچ رکھیں۔اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بیج تروتر میں کاشت کیا جائے اور بیج کی گہرائی زیادہ سے زیادہ دو انچ

ہو۔اگر کھیلیوں پر کاشت کرنا ہوتو کھیلیاں آلو کاشت کرنے والے رجر سے شرقاً غرباً نکالیں۔کھیلیوں میں پہلے پانی لگائیں اور جہاں تک وتر پہنچے اس سے تھوڑا اوپر خشک مٹی میں جنوب کی طرف بیج لگائیں۔سورج مکھی کی کاشت (1) پلانٹر۔ (2) ٹریکٹر ڈرل یا سنگل رو کاٹن ڈرل۔(3) پوریا کیرا (4) ڈِبلنگ (چوپا) کے طریقے سے کی جاسکتی ہے۔ تاہم ان طریقوں میں ڈِبلنگ (چوپا) نہایت کارآمد ہے۔اس طریقہ کاشت میں پہلے اڑھائی فٹ کے فاصلے پر وٹیں بنالی جاتی ہیں پھر پانی دے کر ہر 8 تا 9 انچ کے فاصلے پر سوراخ کرکے ایک ایک بیج ڈالا جاتا ہے۔موجودہ سائنسی دور میں زمین کی بنیادی زرخیزی، زمین کا کیمیائی تجزیہ / کلراٹھاپن، اسکی قسم یا نوعیت، دستیاب ٹیوب ویل یا نہری پانی کی مقدار اور حالت، مختلف فصلوں کی کثرت اور فصلوں کی ترتیب جیسے حالات کے مطابق کھاد ڈالنا بہت ضروری ہے۔ ہماری زمینوں میں اجزائے صغیرہ (مثلاً زنک، بوران وغیرہ) کی کمی بھی ہورہی ہے۔اس کے لئے ان کا استعمال تجزیہ اراضی کی بنیاد پر کریں۔زنک اور بوران کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلو گرام اور بوریکس 11.0 فیصد بحساب 3 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔آبپاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔اگر موسم گرم اور خشک ہوتو فصل کو زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر موسم سرد اور مرطوب ہوتو کم آبپاشی کی ضرورت ہوگی۔اگاؤ کے بعد جب فصل چار پتے نکال لے تو کمزور اور فالتو پودے اس طرح نکال دیں کہ پودوں کا باہمی فاصلہ آبپاش علاقوں میں تقریباً 9 انچ اور بارانی علاقوں میں 12 انچ رہ جائے۔ڈرل سے کاشتہ فصل کو پہلا پانی لگانے سے پہلے کم ازکم ایک مرتبہ گوڈی ضرور کریں۔سورج مکھی کی فصل کو پہلے آٹھ ہفتے جڑی بوٹیوں سے بچانا ضروری ہوتا ہے۔اس کے بعد فصل کا قد کاٹھ اتنا ہوجاتا ہے کہ وہ خود بخود ہی جڑی بوٹیوں پر حاوی ہوجاتی ہے۔سورج مکھی کی فصل پر سبز تیلہ، سفید مکھی، سست تیلہ، چور کیڑا، لشکری سنڈی، امریکن سنڈی اور ملی بگ کا حملہ ہوتا ہے۔مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ سورج مکھی کی فصل پر بہت سے ضرررساں کیڑوں پر دوست / شکاری کیڑے موجود ہوتے ہیں جن میں کیڑا خور لیڈی برڈ بیٹل (Lady Bird Beetle)، کرائی سو پرلا (Chrysoperla)، پائیریٹ بگ (Pirate Bug)، سرفڈ فلائی (Syrphid Fly)، مکڑے (Spider) روو بیٹل (Rove Beetle)، ہوور فلائی (Hover Fly)، ٹرائی کو گراما (Trichogramma) اسیسین بگ (Assasin Bug)، بریکون ہیبٹر (Braconhebotor) وغیرہ بھی موجود ہوتے ہیں۔امریکن سنڈی کے نر پروانوں کو جنسی پھندے لگا کر تلف کریں۔اس لئے ضرررساں کیڑوں کے خلاف سپرے کا فیصلہ کھیت میں موجود دوست کیڑوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے اور پیسٹ سکاؤٹنگ کے بعد کریں۔ مزید برآں زرپاشی (Pollination) کے وقت زہروں کے سپرے سے اجتناب کریں۔اگر ضرررساں کیڑوں کے خلاف سپرے کرنا ضروری ہوجائے تو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ سے مشورہ کرکے موزوں زہر کا انتخاب کریں۔سورج مکھی کی فصل پر حملہ آور ہونے والی بیماریوں میں تنے کی سرانڈ، پھول کی سڑن، پتوں کا مرجھاؤ، بیج کو اُلی لگنا، روئیں دار پھپھوندی اور سفوفی پھپھوندی شامل ہیں۔بیماریوں کے کیمیائی تدارک کے لئے پھپھوندکش زہر کا انتخاب اور استعمال محکمہ زراعت (توسیع) اور پیسٹ وارننگ و کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈ کے عملہ سے مشورہ کرکے کریں۔

☆☆☆